Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۹۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعرات

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۶/۳۱ | ۱۰ ربیع الثانی ۱۳۹۷ھ ۔ ۳۱ امان ۱۳۵۶ ہش ۔ ۳۱ مارچ ۱۹۷۷ء | نمبر ۷۱

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

بھائیو! جلد توبہ کرو تا ہلاک نہ ہو جاؤ

کوئی عملِ بد نہیں جس پر مواخذہ نہ ہو گا اور کوئی بددیانتی نہیں جس کی وجہ سے انسان پکڑا نہ جائے

"بھائیو! جلد توبہ کرو تا ہلاک نہ ہو جاؤ کیونکہ کوئی عملِ بد نہیں جس پر مواخذہ نہ ہو گا اور کوئی بددیانتی نہیں جس کی وجہ سے انسان پکڑا نہ جائے۔ جس نے کسی بُخل کی وجہ سے اپنا دین خراب کر لیا اور کسی تعصّب کی وجہ سے حق کو چھوڑ دیا وہ کیڑا ہے نہ انسان، وہ درندہ ہے نہ آدمی لیکن نیک آدمی ایک پاک خیال کے ساتھ سوچتا ہے اور اس کا حکمت اور حق کے ساتھ کلام ہوتا ہے نہ ٹھٹھے اور ہنسی کے رنگ میں، اور وہ صداقت اور انصاف کے پاک جذب سے بولتا ہے نہ غضب اور غصّہ کی کشش سے، اِس لئے خدا اس کی مدد کرتا ہے اور رُوح القدس اس کے دل پر روشنی ڈالتا ہے لیکن ناپاک دِل اور گندی طبیعت والا سچائی کے استخراج کے لئے کچھ بھی کوشش نہیں کرتا اور ایک دھوکہ جو پہلے دن سے ہی اس کو لگ جاتا ہے اسی کی پیروی کرتا چلا جاتا ہے اور پھر تعصّب اور کج بحثی کی وجہ سے خدا تعالیٰ اس کے دل کا نُور چھین لیتا ہے اور اس کا پچھلا حال پہلے سے بھی بدتر ہو جاتا ہے۔

مگر نیک سرشت آدمی اپنی رائے کے بدلنے سے ہرگز نہیں ڈرتا جب دیکھتا ہے کہ ایک صداقت کی تکذیب میں مجھ سے غلطی ہوئی تو اس کا بدن کانپ جاتا ہے اور آنکھوں میں آنسو بھر آتے ہیں اور سچائی کے خون سے اُس مجرم سے زیادہ ڈرتا ہے جس نے ایک بے گناہ اور معصوم بچّے کو ناحق قتل کر دیا ہو۔ سو خدا جو کریم و رحیم ہے اسے قبول کر لیتا ہے اور اس کی عظمت دلوں میں ڈال دیتا ہے۔"

(ضیاء الحق صـ ۲۳)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۳۱۔ امان۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے

احبابِ جماعت التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے۔ ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

مکرم ملک عبد الجلیل صاحب عشرت ایم۔ اے ڈسٹرکٹ کرشن نگر لاہور کی اہلیہ صاحبہ بہت بیمار ہیں۔ بیماری اور ضعف میں اضافہ ہو رہا ہے۔ انہیں دل کی تکلیف کے ساتھ گردوں میں انفیکشن اور جگر کے بڑھنے کی تکالیف ہیں احبابِ جماعت ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت سیّدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدّظلہا العالی کی تشویشناک علالت

ربوہ ۳۱۔ امان۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ:۔

کل تیز بخار ہو گیا۔ بے چینی شدید رہی اور اعصابی ضعف بھی رہا۔

احبابِ جماعت توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو کامل شفا عطا فرمائے اور آپ کے مبارک اور قیمتی وجود کو تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

درخواستِ دُعا

(محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب)

مکرم شریف احمد صاحب بانی آٹو سنٹر پلاڈا اسکوائر کراچی محترم میاں محمد شفیع صاحب وڈہاون آف کراچی کی طرف سے مبلغ دو ہزار روپیہ برائے غریب و نادار مریضان کے علاج کے لئے بھجواتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ مکرم میاں صاحب موصوف لمبے عرصہ سے بعارضہ فالج بیمار ہیں اب تکلیف بڑھ گئی ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنا خاص فضل فرمائے اور کامل صحت عطا فرمائے آمین۔

مرزا منور احمد
چیف میڈیکل آفیسر فضلِ عمر ہسپتال ربوہ

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳۱ امان ۱۳۵۶ ہش
۳۱ مارچ ۱۹۷۷ء

خصوصی دُعائیں کرنے کی تحریک

۲۵ امان (مارچ) کو سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جو خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اس میں حضور نے فرمایا کہ:۔

موجودہ ایّام میں ہمیں خصوصیت کے ساتھ بالالتزام یہ تین دعائیں کرنی چاہئیں (۱) اللہ تعالیٰ ساری دُنیا کے لئے خیر اور بھلائی کے ایسے سامان پیدا فرمائے جن کے نتیجہ میں بنی نوع انسان کو اللہ تعالیٰ کی واحدانیت کو اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت وشان کی معرفت حاصل کرنے کی توفیق ملے (۲) اللہ تعالیٰ ہمارے ملک اور ہمارے وطنِ عزیز کو ہر قسم کے شر اور فساد سے محفوظ رکھے اور اس کے استحکام اور ترقی کے سامان پیدا فرمائے (۳) اللہ تعالیٰ ہماری جماعت کو بھی ہر شر سے محفوظ رکھے اور اس کے کسی فرد سے بھی کسی حالت میں بھی یہ غلطی سرزد نہ ہو کہ وہ خدانخواستہ کسی قسم کے فساد اور شر میں ملوّث ہو۔

(الفضل ۲۶ مارچ ۱۹۷۷ء)

مندرجہ بالا تینوں دعائیں ہی اپنی اپنی جگہ موجودہ حالات میں خاص اہمیت رکھتی ہیں۔ بلا امتیاز مذہب وملک تمام بنی نوع انسان کے لئے خیر اور بھلائی کی دعائیں کرنا اور اس کے لئے مقدور بھر عملی جدوجہد کرنا اُمّتِ مسلمہ کے ہر فرد کے فرائض میں شامل ہے۔ ہم جس بزرگ ترین اور مقدس ترین ہستی کی طرف اپنے تئیں منسوب کرتے ہیں اور جس کے اُسوۂ حسنہ کی اتباع کرنے کو ہم باعثِ فخر ونجات سمجھتے ہیں یعنی سیدنا و مولانا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔ ان کی فرطِ کیفیت بنی نوع انسان سے بے لوث ہمدردی اور شفقت کے بارہ میں یہ تھی کہ خود اللہ تعالیٰ نے قرآن عظیم میں اس کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا لعلّک باخعٌ نفسک الّا یکونوا مؤمنین (الشعراء) یعنی شاید تو اپنی جان کو ہلاکت میں ڈال دے گا کہ یہ لوگ کیوں ایمان لاکر اپنے لئے نجات کا سامان مہیّا نہیں کرتے! گویا حضور صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کی خیر خواہی اور بھلائی کے لئے اپنی زندگی کو بھی خطرہ میں ڈالنے سے دریغ نہ فرماتے تھے۔ ہاں اس زندگی کو جو دُنیا کی مقدس ترین زندگی تھی اور جو بنی نوع انسان کے لئے اس کی ابتداء سے لے کر تا قیامت سب سے قیمتی متاع کی حیثیت رکھتی ہے! ایسے مقدس ترین وجود کی طرف اپنے تئیں منسوب کرنے والوں کا یقیناً یہ فرض ہے کہ وہ بھی دُنیا کی خیر خواہی اور بھلائی کے لئے اپنے آپ کو وقف کر دیں اور دردِ دل کے ساتھ ان کے لئے دعائیں کریں کہ وہ اسلام کے جھنڈے تلے جمع ہو کر اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حُسن و احسان کے جلووں سے آگاہ ہو کر اپنے لئے ابدی نجات اور سرخروئی کا سامان مہیّا کریں اور اس طرح تباہی اور ہلاکت کی اس آگ سے بچ جائیں جو ان کی شامتِ اعمال کے نتیجہ میں ان کے قریب سے قریب تر آتی جا رہی ہے۔

ملک کے استحکام اور اس کی ترقی وخوشحالی کے لئے دعائیں کرنا بھی موجودہ ایام میں بالخصوص وقت کی ایک خاص اور اہم ضرورت ہے جو حُبُّ الْوَطَنِ مِنَ الْاِیْمَانِ کے ارشادِ نبوی کے مطابق ہمارے ایمان کے تقاضوں کا ایک اہم حصّہ ہے۔ اسلام صلح اور امن و آشتی کا مذہب ہے وہ کسی رنگ میں بھی فتنہ وفساد کو پسند نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ نہایت واضح اور تاکیدی رنگ میں ارشاد فرماتا ہے کہ

ولا تبغ الفساد فی الارض انّ اللہ لا یحبّ المفسدین

(قصص ۷۸)

یعنی ملک میں فتنہ وفساد پھیلانے کی ہرگز کوشش نہ کرو۔ اللہ تعالیٰ یقیناً فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"قرآن کریم کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ فساد کرنے والوں سے پیار نہیں کرتا .... فساد جس کا اِس آیت میں ذکر کیا گیا ہے اس سے مراد روحانی اور مذہبی فساد بھی ہے۔ جب ملک میں بدامنی کے حالات پیدا کر دئے جائیں تو وہ لوگ جو اپنے اوقات کو اللہ تعالیٰ کی یاد میں اور اس کے ذکر میں خرچ کرنا چاہتے ہیں وہ اپنی روحانی غذا کے حصول کی طرف اپنی توجہ اس طرح قائم نہیں رکھ سکتے جس طرح دوسرے حالات میں وہ رکھ سکتے ہیں ان کے لئے بہت سی فکریں اور پریشانیاں پیدا کر دی جاتی ہیں۔ غرض قرآن کریم نے فساد کو پسند نہیں کیا۔ اسی طرح فرماتا ہے فَاذْکُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰہِ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ (اعراف ۷۵) اگرچہ یہ آیت حضرت صالح کی قوم ثمود سے تعلق رکھتی ہے لیکن جہاں پرانے انبیاء کی زبان سے اصولی احکام بیان ہوتے ہیں ان کا تعلق ہر مسلمان سے بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ اِس آیت میں فرماتا ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں جان بُوجھ کر فساد مت کرو گویا اللہ تعالیٰ فساد کی طرف مائل ہونے کو اپنی نعمتوں کی ناشکری قرار دیتا ہے اور فرماتا ہے کہ اگر تم خدا تعالیٰ کی نعمتوں کو یاد رکھو اور اس کے شکر گذار بندے بنو تو پھر تم فساد نہیں پیدا کر سکتے .... اگر تم فساد کرو گے توڑ پھوڑ سے کام لوگے لُوٹ مار مچاؤ گے لوگوں کی جانوں یا ان کے اوقات کو نقصان پہنچانا چاہو گے تو تم اس کی نعمتوں کا شکر ادا نہیں کر رہے ہو گے مثلاً ایک شخص ہے اس نے ۸ گھنٹے مزدوری کر کے اپنے بچّوں کا پیٹ پالنا ہے اور تم نے ایسے سامان پیدا کر دیئے ہیں کہ وہ اپنے کام پر جا نہیں سکتا فساد کی وجہ سے اس کے رستے رُک گئے ہیں تو اس کے بچّے بھوکے رہیں گے گویا خدا تعالیٰ نے اسے ایک نعمت دی تھی اور تم اس نعمت سے اسے محروم کرنے والے بن گئے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو لوگ نعمتِ خداوندی کو یاد رکھتے اور اس کا شُکر بجا لاتے ہیں وہ کبھی فساد نہیں کیا کرتے بلکہ اپنے مالوں اپنی جانوں اور اپنے ہمسایوں بھائیوں، ہم ملک، ہم قوم اور دُنیا میں بسنے والے ہم عصروں کی جانوں کی حفاظت کرتے ہیں ان کے اموال کی حفاظت کرتے ہیں کیونکہ ہر چیز اور ہر مخلوق جو ان کی بصیرت اور بصارت کے سامنے آتی ہے اسے وہ اللہ تعالیٰ کی ایک نعمت سمجھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے نہ وہ خود کو محروم کرنا چاہتے ہیں اور نہ دوسروں کو محروم کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۹ نومبر ۱۹۶۸ء)

اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر ہمیں عمل کرنے کی توفیق بخشے وہ ہماری جماعت کی خود حفاظت ونصرت فرمائے اور ہم میں سے ہر فرد کو یہ توفیق بخشے کہ وہ ہر حالت میں اپنے دامن کو فتنہ وفساد سے بچائے اور وہ بنی نوع انسان کی اور بالخصوص اپنے وطنِ عزیز کی خیر خواہی اور بھلائی اور ترقی وخوشحالی کے لئے دردِ دل سے دعاؤں میں مصروف رہے اور پھر وہ آپ اپنے فضل سے ان دعاؤں کو شرفِ قبولیت بھی عطا فرمائے۔ آمین

چندہ جلسہ سالانہ لازمی ہے

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شوریٰ ۱۹۳۸ء میں فرمایا:۔

"آئندہ چندہ جلسہ سالانہ لازمی ہو گا ... وہ لوگ جو دس فیصدی چندہ نہیں دیتے انہیں ہم مجبور کریں گے کہ وہ دس فیصدی چندہ ضرور دیں۔"

(رپورٹ مشاورت ۱۹۳۸ء)

مخلصینِ جماعت کی خدمت میں گذارش ہے کہ از راہِ کرم حسبِ شرح چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی کی طرف فوری توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

مہدی معہود کی بعثت اور اسلام کا عالمگیر غلبہ

مکرم محمد مجیب اصغر صاحب بھیروی

ایک عظیم الشان پیشگوئی

اللہ تعالیٰ قرآن حکیم میں فرماتا ہے:-

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ - (الصف)

یعنی خدا وہ خدا ہے جس نے اپنے رسول کو ایک کامل صداقت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا تا کہ اس کو تمام ادیان پر غالب کرے

حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث مبارک سے قطعی طور پر ثابت ہے کہ اسلام کا کل ادیانِ باطلہ پر عالمگیر غلبہ مسیح موعودؑ کے ذریعے سے ہوگا چنانچہ فرمایا:-

يُهْلِكُ اللّٰهُ فِيْ زَمَانِهٖ الْمِلَلَ كُلَّهَا غَيْرَ الْاِسْلَامِ

(ابوداؤد کتاب الملاحم)

یعنی اللہ تعالیٰ اس کے زمانہ میں اسلام کے سوا باقی سب مذاہب کو نیست و نابود کر دے گا۔

دنیائے اسلام کے مستند اور قدیم مفسر حضرت علامہ ابن جریرؒ تحریر فرماتے ہیں:-

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ فِيْ قَوْلِهٖ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ قَالَ حِيْنَ خُرُوْجِ عِيْسَى بْنِ مَرْيَمَ

یعنی حضرت ابوہریرہؓ کے نزدیک غلبہ اسلام عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کے ظہور کے وقت ہوگا۔

نویں صدی ہجری کے شہرہ آفاق مفسر حضرت علامہ سید حسین بن علی واعظ کاشفی الہروی (متوفی ۹۱۰ھ) فرماتے ہیں:-

"... بوقتِ نزول عیسیٰ کہ ہمہ اہل زمین دینِ اسلام قبول کنند"

(تفسیر حسینی در سورۃ صف)

کہ دین اسلام کا عالمگیر غلبہ نزول عیسیٰ کے وقت ہوگا۔ جب کہ تمام اہل زمین دین اسلام قبول کر لیں گے۔

شیخ اکبر محی الدین ابن عربیؒ نے قرآنی آیت اَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا کی تفسیر یہ فرمائی ہے کہ خدا کے نور سے زمین کے جگمگا اٹھنے کا قرآنی وعدہ مہدی معہود کے زمانے میں پورا ہوگا (تفسیر الشیخ الاکبر)

حضرت علامہ سُدّیؒ فرماتے ہیں:-

ذٰلِكَ عِنْدَ خُرُوْجِ الْمَهْدِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا يَبْقٰى اَحَدٌ اِلَّا دَخَلَ فِي الْاِسْلَامِ وَاَدَّى الْخَرَاجَ۔

(تفسیر غرائب القرآن)

یعنی غلبہ دین کا وعدہ خروج مہدی علیہ السلام کے وقت پورا ہوگا جبکہ ہر شخص حلقہ بگوش اسلام ہو جائے گا اور اخراج ادا کرے گا۔

شیعہ مسلک کی کتاب غایۃ المقصود جلد ۲ صفحہ ۱۲۳ پر سورۃ صف و توبہ کی مذکورہ آیت کی تفسیر میں لکھا ہے:-

"مراد از رسول در این جا مہدی موعود است"

کہ اس جگہ رسول سے مراد مہدی موعود ہے

مسیح موعود و مہدی معہود کی شناخت

احادیث سے مسیح و مہدی کے ایک وجود ہونے اور اس کی شناخت کے لئے ہمیں بڑی راہنمائی ملتی ہے مثلاً

"حضرت انسؓ بیان کرتے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا معاملات شدت اختیار کرتے جائیں گے دنیا پر ادبار چھا جائے گا لوگ بخیل ہو جائیں گے شریر لوگ قیامت کا منظر دیکھیں گے ایسے ہی نازک حالات میں اللہ تعالیٰ کا مامور ظاہر ہوگا عیسیٰؑ کے سوا کوئی اور مہدی نہیں یعنی مثیل مسیح ہی مہدی ہوں گے۔ مہدی کوئی الگ وجود نہیں" (ابن ماجہ)

"مہدی سب لوگوں سے بڑھ کر عیسے بن مریم کے مشابہ ہوگا (بحار الانوار)

مسیح موعود کا حلیہ احادیث میں یوں درج ہے کہ:-

"وہ (مسیح موعودؑ) درمیانے قد کا گندم گوں رنگ کا اور سیدھے بالوں والا ہوگا۔

(ابوداؤد کتاب الملاحم
مسند احمد بن حنبل ج ۲)

جب کہ مسیح ابن مریمؑ (رسول بنی اسرائیل) کے حلیہ کے متعلق آنحضرتؐ فرماتے ہیں:

"میں نے ایک کشف میں عیسیٰؑ موسیٰؑ اور ابراہیمؑ کو دیکھا عیسیٰ سرخ رنگ کے گھنگھریالے بالوں والے اور چوڑے سینے والے تھے"

(بخاری کتاب الانبیاء)

"مسیح موعود اُمت محمدیہ سے ہوگا اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا ایک خلیفہ ہوگا نیز یہ فارسی النسل ہوگا وغیرہ

مسند احمد ج ۲ ص ۲۳۶
طبری بخاری کتاب التفسیر

"مسیح و مہدی کی صداقت کے دو نشان ایسے ہیں کہ جب سے زمین و آسمان پیدا ہوئے وہ کسی کی صداقت کے لئے ظاہر نہیں ہوئے اول یہ کہ اُس کی بعثت کے وقت رمضان میں چاند گرہن کی تاریخوں میں پہلی تاریخ (تیرہ رمضان) کو چاند گرہن لگے گا اور سورج گرہن کی تاریخوں میں سے درمیانی تاریخ (اٹھائیس رمضان) کو سورج گرہن لگے گا۔ (سنن دارقطنی)

مدعی مسیحیت و مہدویت

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام پیدائش ۱۸۳۵ء وفات ۱۹۰۸ء جو کہ فارسی النسل تھے کہ خدا تعالیٰ نے ان پیشگوئیوں کا مصداق بنا کر چودھویں صدی کے سر پر مبعوث فرمایا آپ اپنی ایک کتاب میں فرماتے ہیں:-

"مجھے خدا تعالیٰ کی پاک اور مطہر وحی سے اطلاع دی گئی ہے کہ میں اس کی طرف سے مسیح موعود اور مہدی معہود اور اندرونی و بیرونی اختلافات کا حکم ہوں"

(اربعین)

اسلام کے عالمگیر غلبہ کے متعلق مہدی معہودؑ کی پیشگوئیاں

آپ اپنی کتاب تریاق القلوب صفحہ ۴۲ پر فرماتے ہیں:-

"تخمیناً عرصہ بیس برس کا گذرا ہے کہ مجھ کو اس قرآنی آیت کا الہام ہوا تھا اور وہ یہ ہے هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ الخ اور مجھ کو اس الہام کے یہ معنے سمجھائے گئے تھے کہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے بھیجا گیا ہوں کہ تا میرے ہاتھ سے خدا تعالیٰ اسلام کو تمام دینوں پر غالب کرے اور اس جگہ یاد رہے کہ یہ قرآن شریف میں عظیم الشان پیشگوئی ہے جس کی نسبت علمائے محققین کا اتفاق ہے کہ یہ مسیح موعود کے ہاتھ پر پوری ہوگی"

"خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لئے میں بھیجا گیا ہوں"

(الوصیت)

"سچائی کی فتح ہوگی اور اسلام کے لئے پھر اس تازگی اور روشنی کا دن آئے گا جو پہلے وقتوں میں آچکا اور وہ آفتاب اپنے پورے کمال کے ساتھ چڑھے گا جیسا پہلے چڑھ چکا"

(فتح اسلام)

سو اسی بنا پر یہ عاجز اس سلسلہ کے قائم رکھنے کیلئے مامور کیا گیا ہے . . . . "تا اسلام کی روشنی عام طور پر دنیا میں پھیل جائے اور حقارت اور ذلت کا سیہ داغ مسلمانوں کی پیشانی سے دھویا جائے اسی کی بشارت دے کر خداوند نے مجھے بھیجا اور کہا کہ

بخرام کہ وقت تو نزدیک رسید
و پائے محمدیاں برمنار بلند تر محکم افتاد

(فتح اسلام)

"خدا اپنے بزرگ نشانوں کے ساتھ اور اپنے نہایت پاک معارف کے ساتھ اور نہایت قوی دلائل کے ساتھ دلوں کو اسلام کی طرف پھیر دے گا . . . . . .

خدا ایک ہوا چلائے گا جس طرح موسم بہار کی ہوا چلتی ہے اور ایک روحانیت آسمان سے نازل ہوگی اور مختلف بلاد اور ممالک میں بہت جلد پھیل جائے گی اور جس طرح بجلی مشرق اور مغرب میں اپنی چمک ظاہر کر دیتی ہے ایسا ہی اس روحانیت کے ظہور کے وقت ہوگا تب جو نہیں دیکھتے تھے وہ دیکھیں گے اور جو نہیں سمجھتے تھے وہ سمجھیں گے اور امن اور سلامتی کے ساتھ راستی پھیل جائے گی"

(کتاب البریہ ص ۲۷)

پتہ مطلوب ہے

مکرم جان بی بی صاحبہ زوجہ مکرم سردار احمد صاحب مرحوم وصیت نمبر ۲۲۱۴ سابقہ سکونت کلانور صاحب گورداسپور کا موجودہ پتہ مطلوب ہے اگر کسی دوست کو اُن کے موجودہ پتہ کا علم ہو تو صیغہ ھذا کو آگاہ فرمائیں۔

(ناظم تشخیص جائیداد موصیان صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

دعائے مغفرت

ہمارے نانا محترم میاں نظام الدین صاحب ۲۰ مارچ کو کار کے ایک حادثہ میں وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔

نماز جنازہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بعد نماز ظہر پڑھائی اور بوجہ موصی ہونے کے تدفین بہشتی مقبرہ میں عمل میں آئی قبر تیار ہونے پر محترم مولوی محمد صدیق صاحب فاضل نے دعا کرائی۔

مرحوم سڑوعہ ضلع ہوشیار پور کے رہنے والے تھے۔ صوم و صلوٰۃ کے پابند اور سلسلہ کے کاموں سے دلی لگاؤ رکھنے والے تھے۔ آپ نے اپنے پیچھے دو لڑکے اور چار لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین۔

(عبدالسلام اسلم و عبدالرشید انور دارالرحمت شرقی ربوہ)

۲۔ میرے خسر مکرمی عبدالکریم صاحب ٹمبر مرچنٹ نیا محلہ جہلم ۱۹ مارچ کو بوقت رات ۹½ بجے اچانک وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون احباب جماعت سے درخواست ہے کہ مرحوم کے بلندی درجات کے لئے دعا کریں۔

(محمد سعید آف کویت حال ۳۲/۷ دارالرحمت ربوہ)

مرکزی سالانہ امتحانات

امسال خدام کے سالانہ امتحانات ۲۰ اور ۲۱ مئی کو ہو رہے ہیں اور اطفال کے ۲۷/۲۸ کو ہو رہے ہیں قارئین کرام اپنے خدام و اطفال کو پوری تیاری کروائیں۔

مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

یوم مسیح موعود کی تقریب پر جلسوں کا انعقاد

واہ کینٹ

۲۳ مارچ بعد از نماز عصر مسجد محمود واہ کینٹ میں زیر صدارت ملک نور محمد صاحب جلسہ یوم مسیح موعود منعقد ہوا

تلاوت کلام پاک اور نظم کے بعد مکرم چوہدری معین الدین صاحب نے اغراض بعثت مسیح موعود علیہ السلام کے موضوع پر اپنا مضمون پڑھا۔ آپ نے واضح کیا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قرآن مجید کو گرد و غبار سے پاک کر کے قرآنی تعلیمات کو اس کی اصلی اور نہایت حسین صورت میں پیش کیا اور اس طرح ادیان عالم پر اسلام کے غلبہ کی راہ متعین کی۔ اس کے بعد مکرم قریشی بشیر احمد صاحب دہلوی نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات کی روشنی میں جماعت کو ان کی ذمہ داریوں کی جانب توجہ دلائی اور واضح کیا کہ غلبہ اسلام کے دن انشاء اللہ قریب ہیں جن کے لئے ہمیں پوری تیاری کرنی چاہیئے۔

بعد ازاں محترم میاں اللہ بخش صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی کے بعض چشم دید اور ایمان افروز واقعات سنائے

اس کے بعد مربی سلسلہ محترم مولوی اقبال احمد صاحب شاہد نے سیرت مسیح موعود علیہ السلام پر اپنے خیالات کا اظہار فرمایا اور جماعت کو تلقین کی کہ وہ پورے جوش اور جذبہ کے ساتھ احمدیت اور اسلام کی راہ پر جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دکھائی ہے۔ گامزن ہو۔ کیونکہ یہی راہ تمام بنی نوع انسان کے لئے حقیقی راہ نجات ہے۔ اجتماعی دعا کے بعد اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

(ظہور احمد جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ واہ کینٹ)

سکھر

۲۳ مارچ کو دارالامان سکھر میں زیر صدارت مکرم شیخ مدت اللہ صاحب ایک جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مکرم قریشی عبدالرحمان صاحب نے جلسہ کی غرض و غایت بیان فرمائی اس کے بعد مکرم محمد اسمٰعیل صاحب عاطف۔ مکرم قریشی نعیم احمد صاحب۔ مکرم شیخ عبدالرشید صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ شکارپور۔ مکرم محمود اسلم صاحب ظفر مکرم عبدالرشید صاحب خالد اور سید نجم الحق صاحب ایڈووکیٹ نے اپنے مضامین پڑھے۔ آخر میں مکرم قریشی عبدالرحمان صاحب نے صداقت مسیح موعود علیہ السلام کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ جس کے بعد جلسہ اجتماعی دعا پر اختتام پذیر ہوا۔

جلسہ میں جماعت احمدیہ سکھر کے احباب کے علاوہ روہڑی اور شکارپور کے احمدی احباب بھی شریک ہوئے۔

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

زعماء کرام مجالس انصار اللہ جمع شدہ چندہ انصار اللہ مرکزیہ کو جلد ارسال فرمائیں۔ (قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ محترم میاں خیر محمد صاحب ڈیرہ غازیخان لکھتے ہیں کہ ان کی بیٹی عزیزہ حمیدہ بشیر بیمار ہے نیز ان کی اہلیہ محترمہ بھی بعارضہ خونی پیچش بیمار ہیں۔

۲۔ مکرم حکیم منور احمد صاحب چک چٹھہ ضلع گوجرانوالہ لکھتے ہیں کہ مکرم چوہدری محمد اشرف صاحب آف ڈاہرانوالی ضلع گوجرانوالہ کا بچہ بعارضہ خسرہ و بخار بیمار ہے

۳۔ مکرم مولوی محمود احمد صاحب سعید دارالصدر جنوبی ربوہ کا بچہ بعمر ۱½ سال جل گیا ہے۔ زخم مندمل نہیں ہوئے اور تکلیف ابھی چل رہی ہے۔

۴۔ مکرم محمد صدیق خان صاحب ریلوے کالونی دھوبی گھاٹ لاہور عرصہ دو سال سے بعارضہ فالج بیمار ہیں۔

۵۔ مکرم عبدالحمید صاحب جاوید ٹنڈو غلام علی لکھتے ہیں کہ ان کی پھوپھی صاحبہ کی طبیعت ناساز ہے۔ احباب سب مریضوں کے لئے دعا فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔
(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۳۰۲۱

مَیں عائشہ بی بی زوجہ چوہدری نیک محمد صاحب قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال۔ بیعت ۱۹۵۰ء ساکن کھرپا ضلع سیالکوٹ۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲/۲/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔
حق مہر -/۳۰۰۰ روپے
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۳ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
الامۃ۔ عائشہ بی بی زوجہ چوہدری نیک محمد صاحب ساکن کھرپا۔ ڈاکخانہ بھاگنیاں ضلع سیالکوٹ۔
گواہ شد۔ خواجہ صفی الدین قمر انسپکٹر بیت المال ربوہ۔
گواہ شد۔ محمد شریف سیکرٹری مال کھرپا ضلع سیالکوٹ۔

مسل نمبر ۲۳۰۲۲

مَیں ملک احمد دین ولد ملک فتح الدین صاحب قوم ملک پیشہ زمیندارہ عمر ۷۰ سال۔ بیعت ۱۹۵۵ء ساکن کھرپا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۶/۲/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔
۱۔ زرعی اراضی بارانی ۴۸ کنال ۱۴ مرلے واقع کھرپا مالیتی -/۳۲۰۰۰ روپے
۲۔ مکان پختہ واقع کھرپا مالیتی -/۸۰۰۰ روپے
۳۔ بھینس قیمت -/۲۰۰۰ روپے
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
اس وقت مجھے مبلغ -/۲۶۰۰ روپے سالانہ آمد بصورت زرعی زمین ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۶ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
العبد۔ ملک احمد دین ساکن کھرپا P.O بھاگنیاں ضلع سیالکوٹ۔
گواہ شد۔ ملک محمد شریف ولد ملک اللہ بیلی صاحب۔
گواہ شد۔ خواجہ صفی الدین قمر انسپکٹر بیت المال۔

مسل نمبر ۲۳۰۲۳

مَیں سکینہ بی بی بیوہ ملک اللہ بیلی صاحب مرحوم قوم ملک پیشہ خانہ داری۔ پیشہ خانہ داری عمر ۷۰ سال۔ بیعت ۱۹۶۰ء۔ ساکن کھرپا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲/۲/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔
۱۔ زرعی زمین بارانی ۴۸ کنال مالیتی -/۱۸۰۰۰ روپے
۲۔ زیور طلائی ایک تولہ مالیتی -/۵۰۰ روپے
۳۔ حق مہر -/۳۲ روپے خاوند کی زندگی میں وصول کرکے خرچ کر چکی ہوں۔
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی
اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰۰۰ روپے سالانہ آمد بصورت زمین ہے میں تازیست اپنی سالانہ آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۶ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
الامۃ۔ سکینہ بی بی بیوہ ملک اللہ بیلی صاحب موضع کھرپا P.O بھاگنیاں ضلع سیالکوٹ۔
گواہ شد۔ محمد شریف سیکرٹری مال۔ کھرپا۔
گواہ شد۔ خواجہ صفی الدین قمر وصیت ۱۷۷۴۸

مسل نمبر ۲۳۰۲۴

مَیں رابعہ بی بی بیوہ مولوی محمد ابراہیم صاحب قوم جٹ باجوہ پیشہ خانہ داری۔ عمر ۸۰ سال۔ بیعت ۱۹۲۵ء ساکن منڈیکی بیریاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۴/۲/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔
۱۔ زرعی اراضی ۷ کنال مالیتی -/۳۰۰۰ روپے
۲۔ حق مہر -/۳۲ روپے اپنے خاوند سے وصول کرکے خرچ کر چکی ہوں۔
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰۰ روپے سالانہ آمد بصورت زمین ہے میں تازیست اپنی سالانہ آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۶ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
الامۃ۔ رابعہ بی بی بیوہ مولوی محمد ابراہیم صاحب ساکن منڈیکی بیریاں P.O خاص ضلع سیالکوٹ۔
گواہ شد۔ احمد دین پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کھرپا۔
گواہ شد۔ چوہدری نیک محمد منڈیکی بیریاں۔

مسل نمبر ۲۳۰۲۵

مَیں سلطان محمود ولد محمد الدین صاحب قوم راں پیشہ رنگ سازی عمر ۵۵ سال۔ بیعت ۱۹۶۶ء ساکن برنالہ ۱۰۲ ضلع لائلپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۹/۲/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔
نقد مبلغ -/۲۵۰ روپے
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰۰ روپے ماہوار آمد بصورت رنگ سازی ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
العبد سلطان محمود C/O ڈاکٹر محمد شفیع صاحب ۲/۱۶ ریلوے روڈ ربوہ ضلع جھنگ۔
گواہ شد۔ افضال احمد باجوہ ولد چوہدری کرم رسول صاحب باجوہ۔
گواہ شد۔ ڈاکٹر محمد شفیع وصیت ۲۲۸۴۳

مسل نمبر ۲۳۰۲۶

مَیں امۃ الباسط بنت چوہدری شریف احمد صاحب قوم ارائیں پیشہ تعلیم عمر ۱۶ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۶/۱۲/۷۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میری ماہوار آمد اس وقت -/۵ روپیہ بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔
الامۃ۔ امۃ الباسط بنت چوہدری شریف احمد صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ
گواہ شد۔ محمد عثمان وصیت ۱۲۱۱۷
گواہ شد۔ نصیر احمد ناصر مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ۔

بچوں کے دانتوں کا گُھن
بچوں کا سوتے میں پیشاب نکل جانا
بچوں میں مٹی کھانے کی عادت وغیرہ سے
بچاؤ کے لئے مفید لٹریچر
مُفت طلب فرمائیے
کیور ہیومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
لاہور۔ کراچی۔ ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جامعہ احمدیہ کے سالانہ تقریری مقابلے شروع ہو گئے

۲۹ر امان ۱۳۵۶ہش جامعہ احمدیہ کے سالانہ تقریری مقابلے ساڑھے چار بجے سہ پہر جامعہ ہال میں شروع ہو گئے۔ تلاوتِ قرآن پاک جناب خیرالدین آف انڈونیشیا متعلم جامعہ احمدیہ نے کی۔ اس کے بعد اُردو زبان میں (۲۰) طلبہ نے تقاریر کیں منصفین کے فرائض محترم مولٰنا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد، مولانا دوست محمد شاہد صاحب اور مکرم سیّد احمد علی شاہ صاحب نائب ایڈیشنل اصلاح و ارشاد (مقامی) نے سرانجام دیئے۔ مقابلہ میں حافظ مظفر احمد درجہ خامسہ اوّل، نصیر احمد قمر درجہ خامسہ دوم اور لئیق احمد طاہر درجہ خامسہ سوم رہے۔ حوصلہ افزائی کا انعام عزیز ضیاء اللہ مبشر درجہ اولیٰ نے حاصل کیا۔ منصف اعلیٰ صاحب نے عبدالسمیع خان اور اظہر احمد درجہ اولیٰ کیلئے اپنی جانب سے خصوصی انعامات پیش فرمائے۔ جامعہ کے تربیتی احزاب کے لحاظ سے اوّل امانت گروپ، دوم شجاعت گروپ اور سوم رفاقت گروپ قرار پایا۔ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی مقررین کے لئے بابرکت فرمائے۔ آمین

محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب منصفِ اعلیٰ نے نتیجہ کا اعلان فرمانے کے بعد طلبہ کو متعدد نصائح فرمائیں۔ آپ نے تین اہم امور کی طرف توجہ دلائی۔ اوّل یہ کہ ہماری تقاریر میں ناولوں اور اخبارات کی چسکے دار زبان کی بجائے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء کی روحانیت سے بھرپور زبان استعمال ہونی چاہیئے۔ یہی روحانی زبان ہے جو دل جیتنے کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ دوسری بات آپ نے یہ بیان فرمائی کہ اس درسگاہ یعنی جامعہ احمدیہ کا ایک وقار ہے اس کے مطابق ہی لباس اور اندازِ گفتگو کو ڈھالنا چاہیئے۔ تیسرے آپ نے مقررین کو تقاریر کے مواد اور نفسِ مضمون کے متعلق توجہ دلائی اور کسرِ صلیب پر نہایت عمدہ دلائل سے روشنی ڈال کر نمونہ بھی پیش فرمایا۔ آخر میں نائب الرئیس للجمعیۃ العلمیہ جامعہ احمدیہ نے منصفین و حاضرین کا شکریہ ادا کیا جس کے بعد دعا کے ساتھ یہ نشست برخاست ہوئی۔

بتاریخ ۳۰ر امان ۱۳۵۶ہش ساڑھے چار بجے سہ پہر اسی ہال میں انگریزی تقریری مقابلہ ہوا اور ۳۱ر امان کو ــــ چار بجے عربی زبان میں تقریری مقابلہ ہوگا۔

(الامین للجمعیۃ العلمیہ جامعہ احمدیہ ربوہ)

ناظمینِ اضلاع انصار اللہ کی خدمت میں گزارش

مجلس انصار اللہ کے سالِ رواں کے دو ماہ گزر چکے ہیں۔ ابھی تک ۸۲۵ مجالس میں سے ۳۰۵ کے بجٹ موصول ہوئے ہیں جو نصف سے بھی کم ہیں۔ آپ سے درخواست ہے کہ اپنے اپنے ضلع کا جائزہ لیں اور جن مجالس کے بجٹ ابھی تک مرکز میں نہیں بھجوائے گئے اُن کے بجٹ تیار کر کے مرکز میں جلد بھجوائیں۔

انصار اللہ کی صحیح آمد بر شرح کے مطابق بجٹ تشخیص کیا جائے۔

اللہ تعالیٰ انصار اللہ احباب کے نفوس و اموال میں برکت بخشے۔ آمین

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

تقریب شادی

۱۷ر مارچ بروز جمعرات عزیز بشیر احمد صاحب ابن مکرم میجر عارف زمان صاحب (حال امریکہ) کی شادی عمل میں آئی۔ ان کا نکاح ۱۳ر مارچ ۱۹۷۷ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے مکرم مولٰنا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے مسجد مبارک میں بعد نماز عصر عزیزہ نجمہ پروین بنت مکرم محمد علی خان صاحب مرحوم کے ہمراہ پندرہ ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا اور دعا کروائی۔ ۱۸ر مارچ کی شام کو مکرم میجر عارف زمان صاحب کے مکان واقع دار الصدر شمالی میں خواتین کیلئے دعوتِ طعام کا انتظام کیا گیا۔ دعوت میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی متعدد خواتین مبارکہ نے شرکت کی جن میں حضرت سیدہ بیگم صاحبہ حرم حضور ایدہ اللہ بھی شامل تھیں۔ احبابِ جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس رشتہ کے جانبین کیلئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ (اہلیہ مکرم میجر عارف زمان صاحب ۲/۱ محلہ دار الصدر شمالی۔ ربوہ)

رضاکار معلّمین کی تیسری کلاس

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲ر جنوری ۱۹۷۶ء میں جماعت کی تربیت کیلئے تحریک فرمائی تھی کہ مختلف جماعتوں سے احباب رضاکارانہ طور پر وقف کریں تا کہ دیہاتی جماعتوں کو ایک مقامی بلامعاوضہ معلّم مل جائے۔ ایسے واقفین کی ضروری دینی تربیت کی غرض سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق مرکزی سہ ماہی کلاسوں کا اجراء ہو چکا ہے۔ اس سلسلہ کی پہلی کلاس اکتوبر سے شروع ہو کر دسمبر ۱۹۷۶ء کے آخر میں ختم ہوئی اور دوسری کلاس جنوری ۱۹۷۷ء سے شروع ہے جو آخر مارچ تک رہے گی۔ تیسری کلاس انشاء اللہ اپریل میں شوریٰ کے معاً بعد شروع ہوگی۔

مربیان کرام و امراء اور صدر صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ براہ مہربانی اپنے اپنے حلقہ اور جماعتوں میں خدام اور انصار کو اس کلاس میں شامل ہونے کی تحریک فرمائیں اور اس کلاس میں شامل ہونے والے احباب اپنے وقف کی درخواستیں مع کوائف حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں ارسال کریں۔

اِس تحریک کی اوّلین مخاطب ایسی جماعتیں ہیں جو تربیت کی بہت محتاج ہیں اور معلّمین کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ اسلئے ایسی جماعتیں جہاں معلّمین کی ضرورت ہے وہ خاص طور پر اپنے ایک ایک دو دو نمائندے ضرور اس کلاس کے لئے بھجوائیں تا کہ ان کی تربیتی ضرورت ایک حد تک پوری ہو سکے۔

اِس کلاس میں شامل ہونے والے احباب مقامی پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق اپنے ساتھ لائیں نیز موسم کے مطابق اپنا بستر بھی ہمراہ لائیں۔ قیام و طعام کا انتظام مرکز کے ذمہ ہوگا۔ بہتر ہوگا کہ کلاس میں شامل ہونے والے احباب تیار ہو کر مشاورت پر ہی تشریف لے آئیں تا کہ اس کے معاً بعد وہ کلاس میں شامل ہو سکیں۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

ضروری تصحیح

الفضل مجریہ ۲۹ر مارچ ۱۹۷۷ء کے صفحہ ۴ کالم اوّل کی سطر ۴ میں کاتب کے اصلاح کرتے وقت غلط لفظ لکھ دینے کی وجہ سے مضمون کا مفہوم بدل گیا ہے۔ اصل الفاظ یہ ہیں:-

”اور اگر وہ فساد کی لپیٹ میں آ ہی جائے تو وہ صبر کرتا ہے تو عمدہ کام کرتا ہے۔“

احباب اصلاح فرمالیں۔

ربوہ کا تحفہ

نظارت اصلاح وارشاد کی منظور کردہ بیشتر علمائے کرام کے مشوروں سے ترتیب شدہ بے شمار خوبیوں سے مزیّن اور سب کی پسندیدہ نماز مترجم نیز لیٹر زیسرنا القرآن لکھے ہوئے پہلے پانچ پارے۔ ۲۵ عدد کے خریدار کو ۲۰٪ کمیشن بھی ہوگا

ملنے کا پتہ:- مکتبہ فیض عام ربوہ

درخواست دُعا

مَیں عرصہ ۲۰ سال سے انتڑیوں اور بعض دیگر عوارض کی وجہ سے بیمار رہے۔ بے روزگاری اور تنگدستی بھی ہے۔ اب ایک اور ناگہانی مصیبت آپڑی ہے۔ احبابِ جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے تمام پریشانیوں اور بیماریوں سے نجات دے اور میری مدد فرمائے۔ (عطاء الٰہی احمدی از لاہور)

اعلان برائے فروختگی

ایک عدد فریج اور ایک عدد ٹیلی ویژن قابلِ فروخت ہیں۔ دونوں درمیانہ سائز ہیں۔ جو احباب خریدنا چاہیں مندرجہ ذیل پتہ پر رجوع فرماویں:-

چوہدری اینڈ سنز رحمت بازار
عبدالسلام اختر۔ فون ۶۶۸

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴